ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۳ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۱۳ شعبان ۱۳۶۳ھ | ۳ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۸۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳ ماہ وفا (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۰ بجے صبح کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے حضور کے دیگر اہلبیت اور خدام خیریت سے ہیں۔

قادیان یکم ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بائیں پاؤں کے درد نقرس میں کسی قدر کمی ہے۔ الحمد للہ کہ رات نیند بھی آگئی۔ لیکن آج دائیں پاؤں میں کچھ درد کا آغاز محسوس ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت بخشے۔

صاحبزادی امۃ الوکیل کی تکلیف ویسی ہی ہے۔ بخار کل سے زیادہ ہو گیا ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

آج گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی چراغ الدین صاحب کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے ضلع شیخوپورہ میں دورہ

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۳ شعبان ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تازہ رویا اور کشوف

ڈلہوزی ۳۰ ماہ وفا مطابق ۳۰ جولائی ۱۹۴۴ء

(۱)

جمعرات اور بدھ کے درمیان کی رات کو اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر جاری فرمایا **مظفر بخت** اس وقت میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ نام اللہ تعالیٰ نے میرا رکھا ہے۔ اس کے بعد یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے "اس کی سلامتیوں" نہ معلوم فقرہ کو جان کر نامکمل چھوڑ دیا گیا۔ کہ خود ہی اس کا مفہوم نکال لیا جائے۔ یا یہ کہ بعد کے الفاظ بھول گئے۔ سلامتیوں کا لفظ جمع استعمال کرنا بتاتا ہے۔ کہ کئی رنگ کے خطرات مجھے پیش آئیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ مجھے محفوظ رکھے گا۔ چنانچہ دوسرے دن جو رویا ہوئی۔ اس سے اس کی تصدیق ہو جاتی ہے:

(۲)

دوسرے دن یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو میں نے دیکھا۔ کہ ایک شخص میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے کہا کہ بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی اور ایک اور شخص جب آپ کی سواری کسی موڑ پر سے یا پُل پر سے گزرتی ہے تو وہاں بھرا ہوا پستول لیکر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جب سواری گزر جاتی ہے۔ تو پھر بھاگ کر اگلے پُل یا موڑ پر چلے جاتے ہیں۔ یہ خبر رساں مخلص معلوم ہوتا ہے مگر وہ اس وقت اس غلط فہمی میں مبتلا نظر آتا ہے کہ یہ دونوں صاحبان مخالف ہیں۔ اور بد ارادہ رکھتے ہیں۔ اور گویا مجھ پر حملہ کرنے کے لئے ہر موڑ اور پُل پر جا پہنچتے ہیں۔ پھر وہ مجھ سے کہتا ہے کہ شائد وہ جن ہیں۔ کہ اس قدر تیز رفتاری سے اگلے پُل یا موڑ پر پہنچ جاتے ہیں۔ اس وقت رویا میں مَیں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ میرا کام ہی یہ ہے۔ کہ مَیں ریل میں سوار ہو کر دورہ کرتا ہوں۔ اور ریل گویا موٹر کی طرح ہے۔ کہ جہاں چاہتا ہوں اسے لے جاتا ہوں۔ اور یہ دونوں ایسے تیز رفتار ہیں۔ کہ جب ایک موڑ یا پُل پر سے گزر جاتا ہوں۔ تو یہ بھاگ کر اگلے موڑ یا پُل پر جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس وقت میرے دل میں خیال آتا ہے۔ کہ اس دوست کو غلطی لگی ہے کہ یہ جن ہیں اور مخالف ہیں۔ بلکہ یہ دو فرشتے ہیں۔ جن میں سے ایک کی شکل بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سے ملتی ہے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے۔ جو ہر موڑ اور پُل پر جو خطرہ کی جگہیں ہوتی ہیں دوڑ کر جا پہنچتے ہیں۔ اور بھرے ہوئے پستول سے پہرہ دینے لگتے ہیں۔

(۳)

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کو دیکھا کہ حضرت ام المومنین کا خط میرے نام آیا ہے۔ (حالانکہ حضرت ام المومنین اس وقت ڈلہوزی میں ہمارے پاس ہی ہیں) اور اس پر میرے نام کے ساتھ یہ دعائیہ کلمات لکھے ہیں۔ "اطال اللّٰہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ" یعنی اللہ تعالیٰ اس کی بقا کے دن لمبے کرے۔ اور اس کی قسمت کے سورجوں کو چڑھائے عجیب بات ہے کہ جمعرات کے دن جو الفاظ اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ ان میں بھی "سلامتیوں" کا لفظ ہے۔ اور اس جگہ بھی "سورجوں" کا لفظ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے کئی میدانوں میں کام لینا چاہتا ہے۔ پس مقابلہ کے ہر میدان کے لحاظ سے الگ الگ قسم کی سلامتی اور ہر ظلمت کے لحاظ سے الگ الگ سورج کا ذکر فرمایا فالحمد للہ علیٰ ذالک

(۴)

اس موقعہ پر میں ایک اور رویا کا بھی ذکر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ جو خطرہ پر دلالت کرتی ہے۔ اور قادیان کے احمدیوں کو خصوصاً اور باقی احمدیہ جماعت کو عموماً ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ یہ رویا کوئی تین ماہ سے زائد عرصہ کی ہے۔ اور یہ جو اوپر رویا اور الہام میں نے لکھے ہیں۔ ان کے ساتھ اس کا تعلق معلوم ہوتا ہے۔ پہلے میں نے مصلحتاً اس کا اخفا رکھا تھا۔ اب تازہ انکشافات کے بعد اس کے چھپانے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص کچھ سامان رات کے وقت لایا ہے۔ اور سیڑھیوں پر سے آواز دیکر وہ سامان پکڑاتا ہے۔ سامان دیتے ہوئے اس نے کہا کہ یہ مرزا منور احمد (سلمہ اللہ تعالیٰ) نے بھجوایا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ عزیزم منور احمد اس شخص کو امرتسر کے سٹیشن پر ملے ہیں۔ سامان دیتے وقت اس نے کہا کہ نرگس بھی آئی ہے۔ میں نے پوچھا وہ کہاں ہیں تو اس نے کہا کہ وہ پٹھانیوں کے ہاں گئی ہیں۔ اور بتایا کہ ان کا جھگڑا مرزا منور احمد سے سٹیشن پر ہو گیا تھا۔ میں نے حیرت سے کہا کہ پٹھانی قادیان میں کہاں۔ تو اس شخص نے کہا کہ دس بارہ آدمی ہیں۔ میں نے کہا اگر ایسے کوئی لوگ ہوتے تو ہمیں علم نہ ہوتا؟ اس پر اس نے جواب دیا کہ وہ مخفی رہتے ہیں۔ اور چوری چوری آپس میں ملتے ہیں۔ اور شمال کی طرف ہاتھ بڑھا کر جو ذرا کچھ مغرب کی طرف جھکا ہوا تھا

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- غلام نبی

کہا کہ اس طرف وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ یعنی شمال کے اس حصہ کی طرف جو مغرب کی طرف جھکتا ہے۔ گویا دارالرحمت کے شمال مغربی کونے کی طرف۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اندر ہی اندر کوئی سازش مخالفت کی بعض لوگ کر رہے ہیں۔ مگر جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے ظاہر فرمایا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فرشتے میری حفاظت پر ہیں۔ اور وہ ان فتنوں سے مجھے محفوظ رکھے گا۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جن لوگوں کے سپرد کوئی کام کیا جاتا ہے اُن پر اسوقت تک دشمن کامیاب حملہ نہیں کر سکتا جب تک وہ اپنا کام نہ کریں۔ جب وہ اپنا کام کر چکیں تو پھر خدا تعالےٰ یا تو خود انہیں واپس بلا لیتا ہے۔ یا کسی دشمن کو حملہ کا موقعہ دے کر ایک جھوٹی خوشی اسے پہنچا دیتا ہے۔ کیونکہ ان کا کام پھر اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ اور دشمن پہلے کی طرح ناکام ہی رہتا ہے اور ایک عارضی اور جھوٹی خوشی کے سوا اسے کچھ نصیب نہیں ہوتا۔ خواب میں جو نرگس نام لینے والے نے لیا۔ اس سے مراد کوئی عورت نہیں ہے۔ بلکہ غالباً اس سے مراد جاسوس ہے۔ کیونکہ نرگس کو آنکھ سے تشبیہہ دی جاتی ہے۔ اور آنکھ کا لفظ جاسوس کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پس نرگس سے مراد یہ ہے کہ ان لوگوں کے بعض جاسوس بھی ہیں۔ لیکن بعض جھگڑوں میں پھنس کر انکے اندرونے ظاہر ہو جائینگے اور انکی منافقت ظاہر ہو جائیگی۔

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء سے چندہ جلسہ سالانہ کو بھی چندہ عام کی طرح لازمی قرار دے دیا ہوا ہے۔ اسلئے احباب کے لئے اب اس چندہ کی ادائیگی اسی طرح فرض ہے جسطرح چندہ عام کی۔ اس سال اس چندہ کی شرح دس فیصدی ماہوار آمد پر مقرر کی گئی ہے۔ اس لئے جملہ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کے دوستوں سے اس چندہ کی وصولی کا انتظام فرما دیں۔ اور احباب سے قسط وار چندہ جلسہ سالانہ وصول کر کے ماہوار چندہ کے ساتھ ارسال فرماتے رہیں۔ تاکہ نومبر ۱۹۴۴ء تک انکی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی داخل خزانہ ہو جائے اور جلسہ سالانہ کی اشیاء بر وقت مہیا کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(ناظر بیت المال)

ستائیسواں یوم وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ستائیسواں یوم وقار عمل ۲۸ رو فا بروز جمعہ صبح سات بجے سے سوا دس بجے تک دارالعلوم اور دارالشکر کی درمیانی سڑک پر منایا گیا۔ سڑک کے درمیان ایک بہت بڑا گڑھا تھا۔ اور قریب اور بھی کئی گڑھے تھے۔ جن کو پُر کیا گیا۔ موسم خوشگوار تھا۔ اور زمین بھی نرم تھی۔ اس لئے نہایت تسلی بخش کام ہوا۔ نو ہزار پانچ سو مکعب فٹ مٹی ڈال کر سڑک کو بالکل ہموار کیا گیا۔ خدام کے علاوہ اراکین مجلس انصار اللہ بھی شریک ہوئے۔ مجلس کی طرف سے طبی امداد کا انتظام کیا گیا تھا۔ کام ختم ہونے پر مجلس کی طرف سے احباب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ قائم مقام صدر صاحبزادہ میاں عباس احمد خان صاحب نے عہد نامہ دوہرایا۔ اور خالد صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے دعا کی جس کے بعد کارروائی ختم ہوئی۔

(خاکسار ظہور احمد مہتمم وقار عمل)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ کی روشنی میں انصار اللہ کا جدید تبلیغی پروگرام

ممبران مجلس انصار اللہ قادیان کے لئے پہلے تبلیغی پروگرام یہ تھا۔ کہ ہر ایک انصار کو مہینے میں ایک دن تبلیغ کیلئے باہر بھیجا جاتا۔ لیکن یہ طریق زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہوا مہینے میں ایک دن کسی کو تبلیغ کر دینا کافی نہیں بسلسل کچھ دن ایک جگہ قیام کر کے تبلیغ کرنا مفید ہو سکتا ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار "الفضل" ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے پیش نظر مجلس مرکزیہ انصار اللہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر ایک انصار کو بجائے مہینے میں ایک دن تبلیغ پر بھیجنے کے پندرہ دن سال میں ایک ہی دفعہ تبلیغ پر بھیجا جاوے۔ چنانچہ قادیان کے انصار کی فہرستیں محلہ وار اس پروگرام کے ماتحت تیار ہو کر آگئی ہیں۔ اور ہر ایک انصار سے اس کے غیر احمدی رشتہ داروں کے پتے لکھوائے گئے ہیں۔ اور حتی الوسع انہی کو غیر احمدی رشتہ داروں میں تبلیغ کیلئے بھیجا جائیگا۔ اس سکیم کے ماتحت پہلا گروپ انصار کا ماہ اگست کے شروع میں روانہ ہو جائیگا۔ جن کی فہرست علیحدہ شائع کی جا رہی ہے۔

اگرچہ اس تبلیغی پروگرام پر عمل درآمد قادیان کے انصار کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے لیکن بیرونجات کے انصار جماعت سے بھی توقع ہے۔ کہ وہ کسی نیکی میں پیچھے رہنے والے نہیں ہونگے۔ اور وہ طوعی طور پر اس مبارک کام میں قدم آگے بڑھائیں گے۔ اسلئے زعماء صاحبان انصار سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں کے انصار کو جمع کر کے ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے "الفضل" میں جو حضور کا خطبہ جمعہ شائع ہوا ہے پڑھکر سنائیں۔ پھر جو طوعی طور پر پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام میں شامل ہونا چاہیں۔ یا ہو سکتے ہوں۔ ان کی فہرستیں معہ اُن کے مکمل پتے کے۔ اور یہ کہ وہ کس مہینے میں پندرہ روز تبلیغ کیلئے دے سکتے ہیں۔ اور انکے غیر احمدی رشتہ دار کہاں کہاں ہیں بہت جلد بھجوائیں۔ تا مرکزی نظام کے ماتحت ان کو تبلیغ پر بھیجا جاوے۔

نیز جو انصار کسی مجلس انصار میں شامل نہیں بلکہ براہ راست مرکز سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سے بھی جو اس تبلیغی پروگرام میں شامل ہونا چاہیں براہ راست مجھے اطلاع دیں۔ الغرض ہر ایک انصار حضرت امیر المومنین کی منشا کے مطابق جہانی اور مالی قربانیوں وغیرہ میں نمایاں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ اس تبلیغی جہاد میں بھی اپنے اوقات گرامی دیکر نمایاں طور پر فریضہ تبلیغ کو ادا کر کے عند اللہ ماجور ہونگے۔

فتح محمد سیال قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

پیغامیوں کی فتنہ پردازی کے خلاف قرارداد

۲۸ رجولائی بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کراچی کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت جناب مولوی احمد خان صاحب نسیم انجمن احمدیہ کراچی میں منعقد ہوا جس میں مولوی صاحب نے جلسہ کی غرض بیان فرمائی۔ کہ یہ جلسہ اس جھوٹے پروپیگنڈا کے خلاف منعقد کیا گیا ہے۔ جو پیغامیوں کی طرف سے اس رنگ میں کیا جا رہا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ میں نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ اور حسب ذیل ریزولیشن پیش کیا جسکو تمام مجمع نے متفقہ طور پر پاس کیا۔

"جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس مولوی محمد علی صاحب اور انکے رفقاء کے اس سراسر غلط اور شرمناک پروپیگنڈا پر اظہار نفرت کرتا ہے جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے ادھورے اور محرف اقتباسات کی بنا پر شروع کر رکھا ہے۔ پیغامیوں کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر یہ ناپاک الزام لگانا کہ آپ نے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے ... کے خلاف شدید ترین نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور تمام قوموں کے شرفاء سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس جھوٹے اور محض معاندانہ الزام کو نفرت کی نظر سے دیکھیں ...

کہا کہ اس طرف وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ یعنی شمال کے اس حصہ کی طرف جو مغرب کی طرف جھکتا ہے۔ گویا دار الرحمت کے شمال مغربی کونے کی طرف۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اندر ہی اندر کوئی سازش مخالفت کی بعض لوگ کر رہے ہیں۔ مگر جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے میری حفاظت پر ہیں۔ اور وہ ان فتنوں سے مجھے محفوظ رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن لوگوں کے سپرد کوئی کام کیا جاتا ہے اُن پر اسوقت تک دشمن کامیاب حملہ نہیں کر سکتا جب تک وہ اپنا کام نہ کریں۔ جب وہ اپنا کام کر چکیں تو پھر خدا تعالیٰ یا تو خود انہیں واپس بلا لیتا ہے۔ یا کسی دشمن کو حملہ کا موقعہ دے کر ایک جھوٹی خوشی اسے پہنچا دیتا ہے۔ کیونکہ ان کا کام پھر اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ اور دشمن پہلے کی طرح ناکام ہی رہتا ہے اور ایک عارضی اور جھوٹی خوشی کے سوا اسے کچھ نصیب نہیں ہوتا۔ خواب میں جو نرگس نام لینے والے نے لیا۔ اس سے مراد کوئی عورت نہیں ہے۔ بلکہ غالباً اس سے مراد جاسوس ہے۔ کیونکہ نرگس کو آنکھ سے تشبیہہ دی جاتی ہے۔ اور آنکھ کا لفظ جاسوس کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پس نرگس سے مراد یہ ہے کہ ان لوگوں کے بعض جاسوس بھی ہیں۔ لیکن بعض جھگڑوں میں پھنس کر انکے اندرونے ظاہر ہو جائینگے اور انکی منافقت ظاہر ہو جائیگی۔

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء سے چندہ جلسہ سالانہ کو بھی چندہ عام کی طرح لازمی قرار دے دیا ہوا ہے۔ اسلئے احباب کے لئے اب اس چندہ کی ادائیگی اسی طرح فرض ہے جسطرح چندہ عام کی۔ اس سال اس چندہ کی شرح دس فیصدی ماہوار آمد پر مقرر کی گئی ہے۔ اس لئے جملہ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کے دوستوں سے اس چندہ کی وصولی کا انتظام فرمادیں۔ اور احباب سے قسط وار چندہ جلسہ سالانہ وصول کر کے ماہوار چندہ کے ساتھ ارسال فرماتے رہیں۔ تاکہ نومبر ۱۹۴۴ء تک انکی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی داخل خزانہ ہو جائے اور جلسہ سالانہ کی اشیاء بروقت مہیا کرنے میں آسانی ہو سکے۔

(ناظر بیت المال)

ستائیسواں یوم وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ستائیسواں یوم وقار عمل ۲۸ روفا بروز جمعہ صبح سات بجے سے سوا دس بجے تک دار العلوم اور دار الشکر کی درمیانی سڑک پر منایا گیا۔ سڑک کے درمیان ایک بہت بڑا گڑھا تھا۔ اور قریب اور بھی کئی گڑھے تھے۔ جن کو پُر کیا گیا۔ موسم خوشگوار تھا۔ اور زمین بھی نرم تھی۔ اس لئے نہایت تسلی بخش کام ہوا۔ نو ہزار پانچ سو مکعب فٹ مٹی ڈال کر سڑک کو بالکل ہموار کیا گیا۔ خدام کے علاوہ اراکین مجلس انصار اللہ بھی شریک ہوئے۔ مجلس کی طرف سے طبی امداد کا انتظام کیا گیا تھا۔ کام ختم ہونے پر مجلس کی طرف سے احباب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ قائم مقام صدر صاحبزادہ میاں عباس احمد خان صاحب نے عہد نامہ دوہرایا۔ اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے دعا کی جس کے بعد کارروائی ختم ہوئی۔

(خاکسار ظہور احمد مہتمم وقار عمل)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ کی روشنی میں
انصار اللہ کا جدید تبلیغی پروگرام

ممبران مجلس انصار اللہ قادیان کے لئے پہلے تبلیغی پروگرام یہ تھا۔ کہ ہر ایک انصار کو مہینے میں ایک دن تبلیغ کیلئے باہر بھیجا جاتا۔ لیکن یہ طریق زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہوا مہینے میں ایک دن کسی کو تبلیغ کر دینا کافی نہیں بسلسل کچھ دن ایک جگہ قیام کر کے تبلیغ کرنا مفید ہو سکتا ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار "الفضل" ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے پیش نظر مجلس مرکزیہ انصار اللہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر ایک انصار کو بجائے مہینے میں ایک دن تبلیغ پر بھیجنے کے پندرہ دن سال میں ایک ہی دفعہ تبلیغ پر بھیجا جاوے۔ چنانچہ قادیان کے انصار کی فہرستیں محلہ وار اس پروگرام کے ماتحت تیار ہو کر آگئی ہیں۔ اور ہر ایک انصار سے اس کے غیر احمدی رشتہ داروں کے پتے لکھوائے گئے ہیں۔ اور حتی الوسع انہی کو غیر احمدی رشتہ داروں میں تبلیغ کیلئے بھیجا جائیگا۔ اس سکیم کے ماتحت پہلا گروپ انصار کا ماہ اگست کے شروع میں روانہ ہو جائیگا جن کی فہرست علیحدہ شائع کی جا رہی ہے۔

اگرچہ اس تبلیغی پروگرام پر عمل درآمد قادیان کے انصار کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے لیکن بیرونجات کے انصار جماعت سے بھی توقع ہے۔ کہ وہ کسی نیکی میں پیچھے رہنے والے نہیں ہونگے۔ اور وہ طوعی طور پر اس مبارک کام میں قدم آگے بڑھائیں گے۔ اسلئے زعماء صاحبان انصار سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں کے انصار کو جمع کر کے ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے "الفضل" میں جو حضور کا خطبہ جمعہ شائع ہوا ہے پڑھکر سنائیں۔ پھر جو طوعی طور پر پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام میں شامل ہونا چاہیں۔ یا ہو سکتے ہوں۔ ان کی فہرستیں معہ اُن کے مکمل پتے کے۔ اور یہ کہ وہ کس مہینے میں پندرہ روز تبلیغ کیلئے دے سکتے ہیں۔ اور انکے غیر احمدی رشتہ دار کہاں کہاں ہیں بہت جلد بھجوائیں۔ تا مرکزی نظام کے ماتحت ان کو تبلیغ پر بھیجا جاوے۔

نیز جو انصار کسی مجلس انصار میں شامل نہیں بلکہ براہ راست مرکز سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سے بھی جو اس تبلیغی پروگرام میں شامل ہونا چاہیں براہ راست مجھے اطلاع دیں۔ الغرض ہر ایک انصار حضرت امیر المومنین کی منشا کے مطابق جہاں اور مالی قربانیوں وغیرہ میں نمایاں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ اس تبلیغی جہاد میں بھی اپنے اوقات گرامی دیکر نمایاں طور پر فریضہ تبلیغ کو ادا کر کے عند اللہ ماجور ہونگے۔

فتح محمد سیال قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

پیغامیوں کی فتنہ پردازی کے خلاف قرارداد

۲۸ رجولائی بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کراچی کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت جناب مولوی احمد خانصاحب نسیم انجمن احمدیہ کراچی میں منعقد ہوا جس میں مولوی صاحب نے جلسہ کی غرض بیان فرمائی۔ کہ یہ جلسہ اس جھوٹے پروپیگنڈا کے خلاف منعقد کیا گیا ہے۔ جو پیغامیوں کی طرف سے اس رنگ میں کیا جا رہا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ میں نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ اور حسب ذیل ریزولیشن پیش کیا جسکو تمام مجمع نے متفقہ طور پر پاس کیا۔

"جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس مولوی محمد علی صاحب اور انکے رفقاء کے اس سراسر غلط اور شرمناک پروپیگنڈا پر اظہار نفرت کرتا ہے جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" ۱۶ رجون ۱۹۴۴ء کے ادھورے اور محرف اقتباسات کی بنا پر شروع کر رکھا ہے۔ پیغامیوں کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر یہ ناپاک الزام لگانا کہ آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ... ہم اس کے خلاف شدید ترین نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور تمام قوموں کے شرفاء سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس جھوٹے اور محض معاندانہ الزام کو نفرت اور حقارت

اس خطبہ پر پیغامیوں اور اُن کے ہمنوا غیر احمدیوں نے نہایت ظلم اور بے انصافی کی راہ سے یہ شور مچانا شروع کر دیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ اِس گندے اور ناپاک الزام کا جواب تو خود حضور کا زیر بحث خطبہ ہی ہے لیکن اسکے بعد حضور نے اس سے بھی زیادہ وضاحت کے ساتھ اپنے بعض خطبات میں اس مسئلہ کو صاف فرما دیا ہے۔ خدا کی شان ہے کہ کبھی اللہ کے کسی پیارے بندے پر ظالم طبع اور حق ناشناس لوگوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا جس قسم کا اعتراض اس سے پہلے ویسے ہی ظالم طبع لوگوں نے اپنے وقت کے کسی اہل اللہ پر نہ کیا ہو جیسا اعتراض آج پیغامیوں اور ان کی قماش کے بعض غیر احمدیوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر کیا ہے۔ اسی قسم کا اعتراض حضرت شاہ محمد اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ پر جو اپنے وقت کے ایک بہت بڑے ربّانی عالم تھے۔ اُنکے مخالفین نے کیا۔ یہ اعتراض اور اس کا جواب "الفرقان" (بریلی) شہید نمبر بابت ماہ شعبان۔ رمضان ۱۳۵۵ھ سے نقل کیا جاتا ہے:-

"تقویۃ الایمان میں انہوں نے عام مسلمانوں کے خیالات اور اوہ معتقدات کے خلاف بہت کچھ لکھا تھا۔ اس لئے بہت سے عوام ان سے برگشتہ ہو گئے۔ دلّی میں اس وقت مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی منطقی جو حاکم وقت کے دفتر میں سررشتہ دار تھے۔ مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مخالف ہو گئے۔ اور انہوں نے مسئلہ امتناع نظیر پر مولانا سے بحث شروع کر دی۔

اس بحث کا موضوع یہ تھا۔ کہ خدا تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مثیل پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے یا نہیں؟ شاہ صاحب رح فرماتے تھے۔ کہ اللہ تعالےٰ مثیل پیدا کرنے پر قادر ہے۔ لیکن پیدا نہیں کریگا۔ کیونکہ قدرت اور چیز ہے۔ اور تکوین اور چیز۔ پس مثیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تحت قدرت ضرور ہے۔ لیکن بفحوائے آیۃ خاتم النبیین تحت تکوین نہیں ہے۔ کہ وقوع اس مثیل کا لازم آئے۔ یعنی جہاں تک قدرت خداوندی کا سوال ہے۔ خدا تعالےٰ مثیل پیدا کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس کی قدرت ازلیہ سلب نہیں ہوئی۔ لیکن ایسا وقوع میں نہیں آئے گا۔ کیونکہ خود اللہ تعالےٰ ہی فرما چکا ہے۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ بہرحال یہ وعدہ سچا اور یقیناً سچا ہے۔ مگر یہ اس کی قدرت ازلیہ سلب نہیں کر سکتا کیونکہ اولیس الذی خلق السمٰوات والارض بقادر علیٰ ان یخلق مثلھم؟ بھی تو اسکا ارشاد ہے پس مثیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم محال بالذات نہیں اگرچہ محال بالغیر ضرور ہے۔ پس اس کے پیدا کر سکنے کی قوت انہیں موجود ہے لیکن یہ قوت ظہور میں نہیں آئیگی کیونکہ وہ صادق القول بلکہ اصدق القائلین ہے۔"

خاکسار محمود احمد ابن ملک غلام فرید صاحب ایم اے

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(۳)

۲۱۔ جولائی کے "الفضل" میں عہدیداران کی فہرست درج کرتے ہوئے جو تمہیدی نوٹ لکھا گیا ہے۔ احباب اسے ضرور پڑھیں۔ اور اُسے مدنظر رکھیں۔ (ناظر اعلےٰ)

ڈسکہ

سکرٹری مال } چودہری شکر اللہ خانصاحب مدرس مدرسہ تحریک
" امور عامہ
" تعلیم و تربیت
" وصایا

سکرٹری تبلیغ۔ بابو عبدالرحمٰن صاحب منیجر سنگر مشین ڈسکہ

چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ۔ چودہری محمد حیات صاحب
سکرٹری مال۔ میاں نواب الدین صاحب
" تبلیغ۔ غلام محمد صاحب
محاسب۔ میاں نواب الدین صاحب
امین۔ چودہری سردار خان صاحب
آڈیٹر۔ غلام محمد صاحب سکرٹری تبلیغ
محصل۔ میاں علی محمد صاحب و چودہری محمد خان صاحب
سکرٹری امور عامہ۔ چوہدری محمد حیات صاحب

امام الصلوٰۃ۔ میاں صلاح الدین صاحب

لودہراں

پریذیڈنٹ۔ چودہری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار۔
سکرٹری مال۔ مستری عبدالخالق صاحب
" تعلیم و تربیت۔ حافظ دین محمد صاحب
" تبلیغ۔ منشی محمود خانصاحب

کوٹ احمدیہ ڈاکخانہ ڈگری سندھ

امیر۔ چودہری غلام نبی صاحب
سکرٹری تبلیغ۔ چودہری غلام رسول صاحب
" مال۔ " عبدالرحمٰن صاحب
" تعلیم و تربیت۔ حکیم نور محمد صاحب
" امور عامہ۔ " غلام نبی صاحب

فیروز پور شہر

سکرٹری تبلیغ } مولوی محمد علی صاحب
" نشر و اشاعت
" تعلیم و تربیت۔ بابو محمد فاضل صاحب
سکرٹری مال } سید محمد صدیق صاحب
محاسب
محصلان۔ مستری جلال الدین صاحب و بابو فیض الرحمٰن صاحب محلہ مسلم گنج
آڈیٹر۔ بابو عبدالعزیز صاحب کلرک آرسنل
قاضی۔ چودہری حمید اللہ صاحب سب جج

پاک پٹن

امیر } غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ
امین
سکرٹری مال۔ شیخ محمد عبداللہ صاحب مقرب
" امور عامہ و خارجہ۔ مہر شیر محمد صاحب
" تعلیم و تربیت۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب

کوئٹہ

سکرٹری مال۔ قاضی شریف الدین صاحب
" تبلیغ۔ شیخ فضل حق صاحب
سکرٹری امور عامہ و خارجہ۔ شیخ کریم بخش صاحب
" ضیافت۔ مرزا محمد صادق صاحب
آڈیٹر۔ بابو ناظر حسین صاحب
سکرٹری وصایا } قربان حسین شاہ صاحب
" جائیداد
" تعلیم و تربیت۔ ماسٹر عبدالکریم صاحب
قاضی۔ میاں بشیر احمد صاحب ایم اے

ڈنگہ

سکرٹری تبلیغ۔ بابو عطا محمد صاحب
" مال۔ احمد دین صاحب

آگرہ یو۔پی

پریذیڈنٹ۔ سیٹھ الہ جوایا صاحب
سکرٹری مال۔ صوبیدار محمد اسحاق صاحب عابد
سکرٹری تبلیغ۔ شیخ محمد صادق صاحب
" تعلیم و تربیت۔ حاجی شمس الدین صاحب
" امور عامہ۔ شیخ نذیر احمد صاحب
" ضیافت۔ سیٹھ الہ جوایا صاحب
" وصایا۔ منشی ظہور الدین صاحب
" تحریک جدید۔ صوبیدار محمد اسحاق صاحب

سیالکوٹ

سکرٹری تبلیغ۔ غلام رسول صاحب
" تعلیم و تربیت۔ شیخ محمد اکبر صاحب
" امور عامہ۔ شیخ روشن دین صاحب وکیل
" وصایا۔ صوفی خدا بخش صاحب
" مال۔ چودہری اللہ دتہ صاحب
" تالیف و تصنیف۔ سید عبدالغفور صاحب
" ضیافت۔ خواجہ محمد یعقوب صاحب
آڈیٹر۔ بابو محمد حیات صاحب
امین } چودہری اللہ دتہ صاحب
محاسب
سکرٹری جائیداد۔ سید ممتاز علی شاہ صاحب

(باقی)

قرض کے متعلق ضروری ہدایت

قرآن کریم میں جہاں سود کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ کہ اس میں بنی نوع کی ہمدردی کا کوئی شائبہ نہیں پایا جاتا۔ اور اس سے روکا ہے بلکہ فاذنوا بحرب من اللہ یعنی اللہ سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ کی وعید سنائی ہے۔ وہاں ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے قرض لینے دینے کو جائز قرار دیا ہے اور فاکتبوہ فرما کر تحریر کر لینے کی ہدائت فرمائی ہے۔ تاکہ بدمعاملگی کی صورت پیدا نہ ہو۔

ظاہر ہے کہ جب دو فریق باہمی رضامندی سے تحریر کر لیں گے۔ اور فاستشہدوا شہیدین من رجالکم کی ہدایت کے ماتحت گواہی درج ہو گی۔ تو کسی فریق کو بددیانتی اور بدمعاملگی کی جرأت نہ ہوگی۔ بددیانتی اور بدمعاملگی کے جس قدر مظاہرات ہمیں دنیا میں نظر آتے ہیں ان میں بالعموم یہی سقم ہوتا ہے۔ کہ اسلامی حکم کی پابندی نہیں کی جاتی۔ اگر تحریر ہو تو یہ خرابی پیدا نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے قرض لیا۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت مولوی صاحب نے اپنا آدمی بھیجا۔ کہ روپیہ لے آئے۔ اس نے جا کر حضرت مولوی صاحب کا پیغام دیا۔ چونکہ تحریر وغیرہ کرائی نہ گئی تھی اس شخص کو بددیانتی کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اور اس نے رقم کا صاف انکار کر دیا۔ حضرت مولوی صاحب کو اس شخص کی بدمعاملگی کی اطلاع دی گئی۔ اور کسی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور بھی عرض کیا۔ کہ اس طرح مولوی صاحب کا نقصان ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ساری بات سنکر فرمایا۔ کہ آپ لوگوں کو مولوی صاحب کے روپیہ کا افسوس اور فکر ہے۔ اور ہمیں ایمان کا۔ کیوں مولوی صاحب نے خدا کے حکم کے ماتحت اس شخص سے تحریر نہ کرائی۔ اگر تحریر کرائی ہوتی۔ تو اس شخص کو بددیانتی کا موقعہ نہ ملتا۔ اور مولوی صاحب کا روپیہ نہ مارا جاتا۔

حقیقت یہ ہے کہ امن کی صورت شریعت اسلامیہ کی پابندی میں ہے۔ مگر اس زمانہ میں مسلمان کہلانے والوں نے جہاں اور اسلامی باتوں کو ترک کر رکھا ہے وہاں فاکتبوہ کی ہدائت کو بھی نظر انداز کر دیا ہے۔ اب یہ نہیں ہے کہ روپیہ دینے والے موجود نہیں۔ سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ ہیں جن کے پاس روپیہ ہے۔ مگر ان کو کوئی نیک معاملہ کرنے والا اور دیانتدار نہیں ملتا۔ ان کو خیال ہے۔ کہ اگر روپیہ دیا گیا۔ تو پھر واپس نہیں آئے گا۔ تو اسلام نے قرض کی صورت کو جائز قرار دیا تھا۔ اور یہ ایک عمدہ ذریعہ محبت اور ہمدردی کا تھا۔ مگر لوگوں کی بدمعاملگی کی وجہ سے اب اسے محبت اور دوستی کے کاٹنے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اور مشہور ہے کہ القرض مقراض المحبت کہ قرض محبت کی قینچی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا۔ کہ جب کسی سے قرض لیتے اور واپس فرماتے۔ تو کچھ رقم زائد دے دیتے۔ اور قرض نہ ادا کرنیوالے کا جنازہ نہ پڑھتے۔ مگر اب یہ صورت ہے۔ کہ زائد دینا تو درکنار اصل رقم بھی واپس نہیں کی جاتی۔ بے چارہ قرض دینے والا بار بار جا کر شرمندہ ہوتا ہے۔ مگر دینے والے کو شرم نہیں آتی۔

بعض لوگ جب لین دین کرتے ہیں اور اس وقت ان کے باہمی تعلقات مضبوط اور استوار ہوتے ہیں۔ تو نہ روپیہ دینے والا تحریر کرانا چاہتا ہے۔ اور نہ لینے والا اور یہ امر تعلقات میں رخنہ اندازی کا موجب سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ وہ یہ نہیں سمجھتے۔ کہ جس خدا نے تحریر کا قانون بنایا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حالات سے خوب واقف ہے۔ آج اگر تعلقات اچھے ہیں۔ تو کل خراب بھی ہو سکتے ہیں اور تحریر نہ کرانا ہی تعلقات کے خراب ہونے کی وجہ بن سکتی ہے۔ پس بہتر طریق یہ ہے کہ اسلامی حکم کی پابندی کی جائے تاکہ کسی فریق کو شیطان شرارت پر آمادہ نہ کرے۔

بعض لوگ تعلقات کی استواری یا عدم استواری کا خیال نہیں کرتے۔ بلکہ محض اس خیال سے کہ چھوٹا سا معاملہ ہے۔ اس کے متعلق کیا تحریر کرنا ہے۔ مگر اسلام کا حکم یہ ہے ولا تسئموا ان تکتبوہ صغیرا او کبیرا الی اجلہ کہ اے مسلمانو! لین دین کے معاملہ میں تحریر کرنا تمہیں دوبھر نہ ہو۔ اور تمہیں ٹال مٹول نہ ڈالنے چاہیے۔ کہ چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا بہرحال وقت مقررہ تک تحریر کر لینا ضروری ہے۔ بعض اوقات دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ ایک حقیر رقم سے جھگڑا اٹھا۔ اور خاندانوں میں تفرقہ اور بربادی کا باعث ہو گیا۔

احمدی احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ قرض کے معاملہ میں بھی اسلامی طریق کا احیاء کریں۔ اور بدمعاملگی کو دور کرتے ہوئے دیانتداری کے پہلو کو نمایاں کریں۔ اور حقوق العباد کی نگہداشت ہو۔ اس طرح بھی بہت سی دنیا کو ہدائت مل سکتی ہے۔

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی انسان پیدا ہو سکتا ہے

حضرت شاہ محمد اسمٰعیل صاحب شہید رح کا عقیدہ اس بارہ میں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالے نے اپنے ایک خطبہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارفع و اعلیٰ روحانی مقام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اگر کوئی شخص مجھ سے پوچھے۔ کہ کیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی کوئی شخص بڑا درجہ حاصل کر سکتا ہے تو میں کہا کرتا ہوں خدا نے اس مقام کا دروازہ بھی بند نہیں کیا۔ مگر تم میرے سامنے وہ آدمی تو لاؤ۔ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقامات قرب کے حصول میں زیادہ سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم اٹھانے والا ہو۔ ہو سکتا ہے اور چیز ہے اور ہونا اور چیز ہے...... اس طرح ہم یہ نہیں کہتے کہ دنیا میں کوئی شخص ایسا ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اپنے درجہ میں آگے نکل گیا۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی شخص بڑھنا چاہے تو بڑھ سکتا ہے۔ خدا نے اس دروازہ کو بند نہیں کیا۔ مگر عملی حالت یہی ہے۔ کہ کسی ماں نے کوئی ایسا بچہ نہیں جنا۔ اور نہ قیامت تک کوئی ایسا بچہ جن سکتی ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بڑھ سکے۔ وہ شخص جو روحانی میدان میں لنگڑا ہے۔ جو دو قدم بھی صحیح طور پر نہیں چل سکتا۔ قرب کا میدان تو اس کے لئے بھی کھلا ہے۔ مگر وہ کہاں برق رفتار انسانوں کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو وہ انسان ہیں جو ایک سیکنڈ میں کروڑوں میل خدا تعالے کے قرب میں بڑھ جاتے ہیں۔ اور لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ وہ کئی سالوں میں بھی ایک منزل طے نہیں کر سکتے۔ ان کا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مقابلہ ہی کیا ہے۔ پس محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ سکنا اور چیز ہے اور بڑھ جانا اور چیز ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس شان اور شوکت کے ساتھ خدا تعالے کے قرب میں بڑھے ہیں۔ اس شان اور شوکت کے ساتھ کوئی شخص بڑھ کر دکھائے گا۔ تو پھر یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر جب کوئی شخص ہمیں ایسا نظر نہیں آتا۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے زیادہ مقامات قرب طے کر سکا ہو۔ یا آئندہ کر سکتا ہو۔ تو بہرحال محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی سب سے افضل رہے۔ اور وہی سب کے سردار اور آقا رہے"۔

مبارک یا مہلک؟

ہندوستان کے مستقبل کی بہتری کے لئے کفایت شعاری جس قدر اہم اور لازمی اس وقت ہے پہلے کبھی نہ تھی۔ اس جنگ کے زمانے میں ملک کے اندر قوت خرید ضرورت سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے اور قوت خرید سے مراد ہے نقد رقم و روپیہ۔ کفایت شعاری قوت خرید کی زیادتی کو آپ کے اور آپ کی قوم کے حق میں مبارک اور مفید بنا سکتی ہے۔ لیکن اندھا دھند خرچ سے یہی زائد رقم نہایت خطرناک اور مہلک صورت پیدا کر دے گی۔ یعنی انفلیشن یا روپے کی غیر طبعی زیادتی۔

جنگ کے زمانے میں ہندوستان کے اندر سامان کی کمی ہو گئی ہے اور جب تک چیزوں کی مانگ کم نہ ہو قیمتیں بڑھتی رہیں گی۔ کنٹرول کی تدبیروں سے قیمتوں کے مسلسل بڑھنے کی روک تھام کر دی گئی ہے۔ مگر انفلیشن کے خلاف اس جدوجہد میں آپ کی جانب سے بھی ہر ممکن امداد کی ضرورت ہے۔

روپیہ بچایئے اور سمجھداری سے لگایئے

روپیہ سمجھداری سے لگایئے۔ جواہرات، زمین، عمارت، صنعتی سامان یا دوسری خام اشیاء خرید کر نہ ڈال لیجئے۔ آج کل روپیہ لگانے کی سب سے محفوظ مدیں یہ ہیں: بیمہ پالیسی، امداد باہمی کی انجمنیں، بینک کا سیونگ کھاتا یا پوسٹ آفس سیونگز بینک۔ اور سب سے اچھا یہ ہے کہ سرکاری قرضوں یا نیشنل سیونگز سرٹیفکٹس میں لگایئے۔

جب کبھی آپ کسی دکان میں جائیں۔ اپنے آپ سے یہ سوال کیجئے "کیا مجھے واقعی اس چیز کی ضرورت ہے؟" اس وقت اپنا ہاتھ روک کر آپ اشیاء کی قیمتوں کو گھٹانے اور روپے کی قیمت کو بڑھانے میں مدد دیں گے۔ آپ کا روپیہ الگ بچے گا۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

AAA 1111

آموں کے باغات لگا کر فائدہ اٹھائیں

پنجاب کے کئی اضلاع آم کی اعلیٰ اقسام کے پیدا کرنے کے لئے خاص صلاحیت رکھتے ہیں مثلاً ایک طرف انبالہ۔ لدھیانہ۔ جالندھر۔ ہوشیارپور۔ گورداسپور۔ امرتسر اور لاہور اور دوسری طرف ملتان اور مظفر گڑھ وغیرہ۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی تک مالکان اراضی نے اس اعلیٰ صنعت کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ حالانکہ یہ ایسی صنعت ہے کہ صحت کی ترقی اور حصول نفع ہر دو کیلئے یکساں مفید ہے اور اس صنعت سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو زیادہ رقبہ کے مالک نہیں۔ کیونکہ آموں کی کاشت چاہات کے علاوہ رستوں پر اور مکانات کے احاطوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ ہمارے فارم میں جسے خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی نمائشوں میں اول انعام مل چکا ہے آموں کی ایک سو بہترین اقسام موجود ہیں۔ جن سے منتخب پودے تیار کئے جاتے ہیں اور قیمت بھی واجبی رکھی گئی ہے۔ خواہشمند اصحاب خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعہ آرڈر دیکر فائدہ اٹھائیں عام طور پر لنگڑا۔ دسہری۔ خاص الخاص۔ گلاب جامن۔ کرشن بھوگ۔ سرولی۔ الفانسو۔ ثمر بہشت۔ فجری اور دو فصلا اقسام کے پودے تیار رہتے ہیں۔ تمام خط و کتابت مینجر کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ آرڈر میں اپنی جگہ اور ریلوے سٹیشن کا پتہ مفصل لکھنا چاہیئے اور قیمت پیشگی آنی چاہیئے۔

المشتہر

مینجر احمدیہ فروٹ فارم قادیان ۳/۴۴

محافظ شباب گولیاں (رجسٹرڈ):۔ یہ گولیاں نہایت ہی مقوی دل و دماغ ہیں۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کیلئے نہایت مجرب و مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن یکم اگست۔ روسی فوجیں سارے مورچہ پر برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ مغربی لیتھونیا میں وہ مشرقی پرشیا کی سرحد سے ۲۵ میل دور رہ گئی ہیں۔ جرمنوں کا اپنا بیان ہے۔ کہ وارسا سے روسی فوج اب صرف چھ میل دُور ہے۔ شمال میں ریگا سے ۲۵ میل جنوب میں انہوں نے ایک ایسے مقام پر قبضہ کر لیا ہے کہ جس سے اسٹونیا اور لیتھونیا کی جرمن فوجوں کے مشرقی پرشیا کی طرف بچ نکلنے کی آخری ریلوے لائن بھی کٹ گئی ہے۔ بحیرہ بالٹک کے کنارے سے روسی فوج اب بیس میل سے بھی کم فاصلہ پر ہے۔

لنڈن یکم اگست۔ اٹلی میں فلورنس کے جنوب میں گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ پانچویں فوج اب ایک ایسی پہاڑی پر قبضہ کر چکی ہے۔ جہاں سے فلورنس کا شہر صاف نظر آتا ہے۔ باقی مورچوں پر کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔

لنڈن یکم اگست۔ جرمن سفیر ہر فان پاپن نے کل ترکی کے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ترکی نے جرمنی سے اقتصادی اور سیاسی تعلقات کے انقطاع کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بارہ میں بات چیت کی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس نے وزیر اعظم سے کہا۔ کہ اگر ایسا ہوا۔ تو اس کے معنے یہ نہیں۔ کہ ترکی کو لڑائی میں شامل ہونا پڑیگا۔ کل مسٹر چرچل پارلیمنٹ میں جو بیان دینے والے ہیں۔ لنڈن کے حلقوں کا بیان ہے کہ اس میں ترکی کے بارہ میں کچھ بیان کرینگے۔

واشنگٹن یکم اگست۔ نیوگنی کے شمالی کنارے پر اتحادی فوج ایک اور جگہ اتر گئی ہے۔ اس کارروائی سے پندرہ ہزار جاپانی فوج گھر گئی ہے۔ ایک اتحادی افسر نے کہا۔ کہ نیوگنی کی مہم کی یہ آخری کارروائی ہے جزیرہ گوام میں امریکی فوج مغربی کنارے سے بڑھتی ہوئی مشرقی کنارے تک پہنچ گئی ہے۔ اس جزیرہ میں اب تک جاپانیوں کی چھ ہزار لاشیں گنی جا چکی ہیں۔ اب دشمن صرف کہیں کہیں مقابلہ کر رہا ہے۔

لنڈن یکم اگست۔ اٹلی میں ایک جگہ دو جرمنوں کو ہلاک کر دینے کی وجہ سے جرمن سپاہیوں نے ایک سو شہریوں کو جن میں بعض عورتیں بھی تھیں ہلاک کر دیا۔

لنڈن یکم اگست۔ مشرقی بیڑے کے لئے سر بروس امیر البحر مقرر ہوئے ہیں سابق امیر البحر سمرول کو ایک اور عہدہ دیا جائیگا۔

لنڈن یکم اگست۔ جرمنوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی فوج نے ریاست لیتھونیا کے دار السلطنت کوناس پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور مشرقی پرشیا پر وہ جو نیا حملہ کر رہی ہے۔ اس میں کوناس کو ایک طرف چھوڑ کر آگے نکل گئی ہے کوناس بحیرہ بالٹک کے ساحل سے ۱۰۰ میل پر واقع ہے۔

لاہور یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت کی طرف سے ریلوے کے محکمہ کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ تمام موٹر بس ٹرانسپورٹ میں اکاون فیصدی حصص خرید سکتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس طرح موٹر ٹرانسپورٹ پر بھی ریلوے کو اقتدار حاصل ہو جائیگا۔

لنڈن یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بحیرہ روم میں اتحادیوں کا ایک زبردست بحری بیڑہ جس میں فوج بردار جہاز بھی شامل ہیں۔ تیار کھڑا ہے۔ مبصرین کی رائے ہے کہ ممکن ہے اتحادی ہائی کمانڈ اٹلی کی مہم کو جلد ختم کرنے کے لئے جنیوا کی کھاڑی میں بھی فوجیں اتار دے۔ اس خدشہ کے پیش نظر جرمن ہائی کمانڈ کو سخت تشویش ہے۔

دہلی یکم اگست۔ فیڈرل کورٹ کے سامنے یہ امر برائے فیصلہ پیش ہے۔ کہ آیا سنٹرل یا کوئی پراونشل گورنمنٹ موت ٹیکس عائد کرنے کی مجاز ہے۔

لاہور یکم اگست۔ دھوکا دہی کا مشہور مقدمہ جو بابا عالم سیاہ پوش پر اس الزام میں چل رہا تھا۔ کہ وہ بیماروں کو روحانی طریق سے اچھا کر دینے کے لئے بڑی بڑی رقوم وصول کرتا رہا۔ فیصلہ سنا دیا گیا۔ اور ملزم کو دو جرموں میں چھ چھ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

لاہور یکم اگست۔ کل جب مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں احمدیوں کے لیگ سے اخراج کی قرارداد کا پیش کیا جانا مسٹر جناح نے رد کر دیا تو بعض احراریوں اور غیر ذمہ دار لوگوں نے ہال کے باہر کچھ شور و شغب بھی کیا۔

لائلپور یکم اگست۔ گندم ۸/۱۲/۰ سے ۹/۷/۰ تک نخود ۶/۱۲/۰ گڑ ۸/۸/۰ شکر ۱۰/۶/۰

انقرہ یکم اگست۔ ٹرکی کے جرمن سفارتخانہ کی طرف سے ٹرکی کی جرمن آبادی کو مطلع کیا گیا ہے۔ کہ وہ ٹرکی سے فوراً نکل جانے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

لنڈن یکم اگست۔ رائٹر کے ایک نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ جرمنوں نے فلورنس کو کھلا شہر قرار دیا ہے۔ مگر ایک خبر یہ بھی ہے کہ کیسلرنگ نے اپنے سپاہیوں کو حکم دیا ہے۔ کہ شہر کی حفاظت کے لئے جانیں لڑا دیں۔

لاہور یکم اگست۔ کل نو بجے شب ریلوے روڈ پر ایک لکڑی کی دکان میں آگ لگ گئی۔ جس نے بہت سے ارد گرد کے مکانات اور دکانوں کو بھی بہت جلد اپنی لپیٹ میں لے لیا پولیس نے فوراً یہ سڑک بند کر دی۔ ایک گھنٹہ کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔ نقصان کا اندازہ بہت زیادہ کیا جاتا ہے۔

واشنگٹن یکم اگست۔ فارن اکنامک ایڈ منسٹریشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۱ر مارچ ۱۹۴۱ء سے ۳۱ر مئی ۱۹۴۴ء تک ادھار وپٹے کے قانون کے ماتحت اتحادی ممالک کو ۲۰۵۲۵ ملین ڈالر کا سامان جنگ بھیجا جا چکا ہے۔

واشنگٹن یکم اگست۔ امریکہ کے محکمہ اطلاعات جنگ کی اطلاع ہے۔ کہ جنگ کے آغاز سے اب تک امریکی مسلح فوجوں کے ہلاک شدہ اور مجروح آدمیوں کی کل تعداد ۲ لاکھ ۵۷ ہزار ۷ سو ۷۹ ہے۔ اس میں ۴۵۲۵۵ جنگی قیدی بھی ہیں۔

انقرہ یکم اگست۔ ترکش وزارت بحر نے رومانیہ اور بلغاریہ وغیرہ جرمن مقبوضہ ممالک کی بندرگاہوں سے تمام ٹرکش جہازوں کو فوراً واپس آجانے کا حکم دیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ترکی اپنے اڈے اتحادیوں کے حوالہ کر دینے پر آمادہ ہو گیا ہے۔

دہلی یکم اگست۔ قحط کے بارہ میں تحقیقات کے لئے جو کمشن مقرر ہوا ہے۔ اس نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ کمشن کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس کے علاوہ بعض دیہات کا بھی دورہ کرے گا۔ اور قحط کے بارہ میں شہادات بند کمرہ میں قلمبند کی جائیں گی۔

لنڈن یکم اگست۔ ایک جرمن اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ دریائے وسچولا کے موڑ کے علاقہ میں جرمن فوجوں نے روسیوں کو جو اس دریا کو عبور کر آئے تھے۔ پھر پیچھے ہٹا دیا ہے۔ اب وہاں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

لنڈن یکم اگست۔ نارمنڈی میں دوسری برطانی فوج کو کومو سے پرے کافی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں وہ شہر کے جنوب کی طرف کافی آگے بڑھ گئی ہے۔ کومو کے جنوب کی طرف جرمن صفوں میں جو دراڑ ڈالی گئی تھی۔ اسے بھی اور چوڑا کر لیا گیا ہے۔ کومو سے سات میل جنوب مغرب کی طرف ایک جنگل پر ہمارا قبضہ ہو چکا ہے۔ یہاں سے آگے پیشقدمی کی جا سکتی ہے۔ دوسری برطانی فوج جنرل بریڈلے کی اس امریکی فوجوں سے آملی ہے۔ جو مشرق کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ایک اہم پل پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور ایک اہم شہر اب صرف دو میل دُور رہ گیا ہے۔ دریائے ویرے پر سے گذرنے کو روکنے کے لئے جرمن کٹ کٹ کر لڑ رہے ہیں۔ اورانش پر قبضہ کے بعد اب اتحادی فوج جوسی پہنچ گئی ہے۔ یہاں سے اور شمال کی طرف امریکن ان جرمن دستوں کا صفایا کر رہے ہیں۔ جنہیں وہ جنوب مغرب کی طرف بڑھتے وقت پیچھے چھوڑ گئے تھے۔ کل ہی چھ ہزار جرمن قید کئے گئے۔

لنڈن یکم اگست۔ فلورنس کے جنوب میں جرمنوں نے نصف دائرہ کی شکل میں پانچ ڈویژن فوج جمع کر دی ہے۔ خیال ہے۔ کہ اٹلی کی بھیانک ترین لڑائی اس مقام پر ہوگی۔

دہلی یکم اگست۔ شمالی برما میں موسم خراب ہے۔ پھر بھی منی پور اور مچینا کے علاقہ میں اتحادی ہوائی جہازوں نے ریلوں اور پلوں پر شدید حملے کئے۔ جس سے دشمن کی رسد۔ کمک اور بچ نکلنے کے رستوں کو نقصان پہنچا۔ ۳۰ سے زیادہ پل یا تو برباد کر دیئے گئے یا ان کو نقصان پہنچا۔ سلچر جانے والا رستہ بھی دونوں طرف سے صاف کر دیا گیا۔ ٹیڈم روڈ پر پیشقدمی جاری ہے۔ اور اتحادی فوج کوگی کی پہاڑیوں تک پہنچ گئی ہے۔